(ہ) آدھ آنے میں نہ کرو:

(۱) تنگ (۲) بخل (۳) سخاوت (۴) فروخت

سوال۳: درج ذیل خالی جگہیں دُرست لفظ لکھ کر پُر کیجیے:

(الف) یہ رام پور ہے جو............ یہاں ہے وہ اور کہاں۔

(ب) شہر سے............سو قدم پر ایک دریا ہے۔

(ج) کیوں صاحب............ہی رہو گے۔

(د) میں اس............میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں۔

(ہ) چشمہ آبِ حیات کی کوئی .... اس میں ملی ہے۔

سوال۴: درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) جس کا خط آیا، میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ (   )

(ب) غالبؔ کے خط رسمی انداز کے ہوتے ہیں۔ (   )

(ج) غالبؔ نے خط لکھنے کا نیا انداز ایجاد کیا۔ (   )

(د) خطوطِ غالبؔ سے اردو نثر کو بہت فائدہ ہوا۔ (   )

سوال۵: درج ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

ہرکارہ ۔ تردّد ۔ عبث ۔ اطراف وجوانب ۔ بخل

سوال ۶: اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں کسی پکنک کا احوال درج ہو۔

سرگرمیاں

(۱) طلبہ اخبارات کا مطالعہ کریں اور کسی کالم پر اپنی رائے تحریر کریں۔

(۲) طلبہ شہر کے ناظم کو علاقے کی صفائی کے بارے میں درخواست لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو خط اور درخواست کے چند نمونے فراہم کیجیے۔

(۲) درخواست لکھتے وقت طلبہ کی رہ نمائی کیجیے۔

حصۂ نظم

مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی

ولادت: ۱۸۴۴ء وفات: ۱۹۱۷ء

مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی ہندوستان کے شہر میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میرٹھ ہی میں پائی۔ پھر عربی اور فارسی کے استاد کی حیثیت سے میرٹھ اور سہارن پور کے اسکولوں میں خدمات انجام دیں۔ آخر میں آگرے میں سینٹرل نارمل اسکول میں استادوں کو تربیت دیتے رہے۔ وہاں سے رٹائرڈ ہوکر واپس میرٹھ آ گئے اور یہیں انتقال فرمایا۔

اسمٰعیل میرٹھی کا شمار بچّوں کے اہم شاعروں میں ہوتا ہے۔ بچّوں اور نوجوانوں کے لیے بہت سی اصلاحی اور اخلاقی نظمیں لکھیں۔ آپ کی شاعری، زبان کی پاکیزگی اور بیان کی سادگی کا نہایت عمدہ نمونہ ہے۔ آپ کی نظمیں ہندوستان اور پاکستان کی درسی کتابوں میں پڑھائی جاتی رہی ہیں۔ آپ کا سارا کلام ''کلیاتِ اسمٰعیل'' کے نام سے شایع ہو چکا ہے۔ درسی کتاب میں شامل ''حمد'' اسی کُلیات سے لی گئی ہے۔

حمد

حاصلاتِ تعلّم: یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) مصرعے اور شعر کی تعریف بیان کرسکیں اور نشان دہی کرسکیں۔ (۲) نظم کا مرکزی خیال بیان کرسکیں۔ (۳) حمد کو ترنم سے پڑھ سکیں۔

خُدایا نہیں کوئی تیرے سِوا
اگر تُو نہ ہوتا، تو ہوتا ہی کیا؟

تَصَوُّر تری ذات کا ہے مُحال
کسے یہ سَکت اور کہاں یہ مجال

بنائی ہے تو نے یہ کیا خوب چھت
کہ ہے سارے عالَم کی جس میں کھپت

یہ تارے جو ہیں آتے جاتے ہوئے
چمکتے ہوئے جگمگاتے ہوئے

چراغ ایسے روشن جو بِن تیل ہیں
یہ تیری ہی قدرت کے سب کھیل ہیں

یہ لَعل و گُہر ہیں جو بکھرے پڑے
زمیں سے بھی ہیں اُن میں اکثر بڑے

یہ قائم ہیں تیری ہی تقدیر سے
بندھے ہیں بَہَم سخت زنجیر سے

وہ زنجیر کیا ہے کشِش باہمی
نہ اس میں خَلَل ہو نہ بیشی کمی

ہے اِن سب کا آئینِ ایجاد ایک
ہُنر ایک ہے اور استاد ایک

(ماخوذ از کُلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی)

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) نظم میں ''چھت'' سے کیا چیز مراد ہے؟

(ب) شاعر نے زنجیر کسے کہا ہے؟

(ج) ''لعل و گہر'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(د) اللہ تعالیٰ کی قدرت کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

(ہ) حمد کے دوسرے، پانچویں اور آخری شعر کی وضاحت کیجیے۔

سوال۲: اِس حمد کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

سوال۳: خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے:

(الف) بندھے ہیں .... سخت زنجیر سے

(ب) وہ .... کیا ہے؟ کشش باہمی

(ج) بنائی ہے تو نے یہ کیا .... چھت

(د) یہ تیری ہی .... کے سب کھیل ہیں

(ہ) تصوّر تری .... کا ہے محال

☆ آپ اس حمد کے پہلے دو مصرعے غور سے پڑھیے۔ آپ نے دیکھا کہ یہ دونوں ایک خاص وزن اور آواز رکھتے ہیں۔ اس طرح کے چند بامعنی لفظوں پر مشتمل مصرعوں یا کلام کو شعر کہا جاتا ہے۔ ہر شعر کے دو حصے ہوتے ہیں اور ہر حصے کو مصرع کہا جاتا ہے۔ پہلے مصرعے کو مصرعِ اُولیٰ اور دوسرے مصرعے کو مصرعِ ثانی کہتے ہیں۔

مثال: ؎ خدایا! نہیں کوئی تیرے سوا (مصرعِ اُولیٰ)
اگر تُو نہ ہوتا تو ہوتا ہی کیا (مصرعِ ثانی)

''؎'' یہ تنہا شعر کی علامت ہے اور ''ع'' مصرعے کی علامت ہے۔

سوال۴: جوابات دیجیے:

(الف) اِس حمد میں کل کتنے مصرعے اور کتنے شعر ہیں؟

(ب) کسی اور نظم کا ایک شعر لکھ کر مصرعِ اولیٰ اور مصرعِ ثانی کی نشان دہی کیجیے۔

سوال۵: درج ذیل سوالات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) ایک شعر میں مصرعے ہوتے ہیں:
(۱) دو (۲) چار
(۳) چھے (۴) آٹھ

(ب) حمد کے چوتھے شعر میں بِن تیل کے چراغوں سے مراد ہے:
(۱) پھول (۲) ستارے
(۳) بلب (۴) ہیرے

(ج) اس دنیا کی ہر چیز قائم ہے:
(۱) تدبیر سے (۲) تکبیر سے
(۳) زنجیر سے (۴) تقدیر سے

(د) اس نظم میں لفظ آئین کا مطلب ہے:
(۱) طریقہ (۲) قانون
(۳) ضابطہ (۴) اصول

(ہ) کائنات میں سب کھیل ہیں:
(۱) ہمّت کے (۲) قدرت کے
(۳) عزّت کے (۴) فرصت کے

سرگرمیاں

(۱) طلبہ اللہ تعالیٰ کی شان، قدرت اور صفات کے بارے میں بیس جملوں پر مشتمل چارٹ تیار کر کے کلاس میں آویزاں کریں۔

(۲) طلبہ یہ حمد ترنّم سے پڑھیں۔

✲ حمد وہ نظم ہے جس میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

✲ مثنوی اس مسلسل نظم کو کہتے ہیں جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور ہر شعر کے قافیے الگ الگ ہوتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو حمد کی تعریف سے آگاہ کیجیے۔ (۲) دیگر شعراء کے منتخب حمدیہ اشعار طلبہ کو یاد کرائیے۔ (۳) تنہا شعر اور مصرعے کی علامت کے استعمال پر طلبہ کو متوجہ کیجیے۔